12589-روزے کی حالت میں بھول کرکھانا پینا

سوال

رمضان میں روزے کی حالت میں بھول کر کھانے پینے والے کا کیا حکم ہے ؟

پسندیدہ جواب

اس پر کوئی حرج نہیں اوراس کا روزہ صحیح ہے کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{اے ہمارے رب اگر ہم بھول جائیں اور غلطی کرلیں توہمارا مؤاخذہ نہ کرنا}.البقرۃ(286) ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح حدیث میں یہ ثابت ہے کہ اللہ تعالی نے اس کے جواب میں فرمایا : (میں نے ایسا کردیا) ۔

اورایک دوسری حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جس نے روزے کی حالت میں بھول کرکھاپی لیا اسے اپنا روزہ مکمل کرنا چاہیے کیونکہ اسے اللہ تعالی نے کھلایا اورپلایا ہے) متفق علیہ ۔

اوراسی طرح اگرکسی نے بھول کرجماع کرلیا توعلماء کرام کے صحیح قول کے مطابق اس کا روزہ صحیح ہے اس کی دلیل مندرجہ بالا آیت اورحدیث ہے اوراس لیے بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جس نے رمضان میں بھول کرروزہ افطار کرلیا اس پر کوئی قضاء نہیں) مستدرک الحاکم اورامام حاکم نے اسے صحیح کہا ہے ، اورعلامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع (6070) میں اسے حسن قراردیا ہے ۔

یہ لفظ عام ہے.جس میں جماع وغیرہ سب مفطرات شامل ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ جب یہ بھول کرہو، اوریہ سب کچھ اللہ تعالی کی رحمت اورفضل واحسان ہے ، اوراس پر جتنا بھی اللہ تعالی کا شکراورتعریف بیان کی جائے کم ہے ۔

واللہ اعلم .